

## 10670-عدت گزارنے والی عورت پر ممنوع کردہ اشیاء

### سوال

میرا خاوند فوت ہو چکا ہے لہذا مجھے کیا کرنا چاہیے، اور وہ کون کون سی اشیاء ہیں جن سے مجھے بچنا ضروری ہے؟

### پسندیدہ جواب

عدت گزارنے والی عورت پر حدیث کی روشنی میں پانچ چیزوں سے رکنا ضروری ہے :

اول : جس گھر میں خاوند کی فوتگی کے وقت رہائش پزیر ہو وہیں عدت گزارنا، اس کی عدت چار ماہ دس دن یا پھر حمل کی صورت میں وضع حمل ہے جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے :

﴿اور حمل والیوں کی عدت وضع حمل ہے﴾۔

اور اس گھر سے بلا ضرورت نہیں نکل سکتی مثلاً بیماری کی حالت میں ہاسپٹل جانا یا اگر اس کے پاس کوئی اور نہیں ہے جو اس کے لیے کھانا خریدے تو پھر بازار سے کھانا وغیرہ خریدنے کے لیے نکلنا وغیرہ۔

اور اسی طرح اگر وہ گھر منہدم ہو جائے تو کسی اور گھر میں جاسکتی ہے، یا پھر اگر اسے مانوس رکھنے کے لیے کوئی نہ ہو اور وہ خطرہ محسوس کرے تو پھر وہاں سے جانے میں کوئی حرج نہیں۔

دوم :

اسے خوبصورت لباس وغیرہ زیب تن نہیں کرنا چاہیے نہ تو سبز اور نہ ہی سرخ وغیرہ بلکہ اسے ایسا لباس زیب تن کرنا چاہیے جو خوبصورت نہ چاہے وہ سیاہ ہو یا سبز یا پھر کسی اور رنگ کا یعنی وہ خوبصورت نہ ہو، اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی اس طرح حکم دیا ہے۔

سوم :

دوران عدت سونے اور چاندی الماس اور ہیرے جواہرات کے زیورات نہ پہننا، اور اسی طرح کے دوسری اشیاء جو زیورات میں شامل ہوتی ہیں چاہے وہ ہار ہوں یا پھر کنگن اور انگوٹھی وغیرہ۔

چارم :

خوشبو بھی استعمال نہیں کر سکتی، بخور اور کسی قسم کی بھی دوسری خوشبو کا استعمال منع ہے، لیکن جب وہ حیض سے فارغ ہو تو اس وقت جو خوشبو استعمال کی جاتی ہے اس میں کوئی حرج نہیں کہ وہ اس بو کو دور کرنے کے لیے خوشبو استعمال کر لے۔

پنجم :

سرمہ وغیرہ کے استعمال سے بھی پرہیز کرے، اور اسی طرح چہرے کی زیبائش کے لیے پائی جانے والی اشیاء کا استعمال بھی ممنوع ہے۔ لیکن صابون وغیرہ کے استعمال میں کوئی حرج نہیں بلکہ سرمہ اور کاجل وغیرہ جو کہ عورتیں خوبصورتی کے لیے استعمال کرتی ہیں وہ ممنوع ہے۔

جس کا خاوند فوت ہو جائے اسے مندرجہ بالا پانچ اشیاء کے استعمال سے پرہیز کرنی چاہیے۔

لیکن بعض لوگ جو یہ خیال کرتے ہیں کہ وہ عورت کسی سے بات چیت بھی نہ کرے اور نہ ہی ٹیلی فون ایٹنڈ کرے، اور اسے صرف ہفتہ میں ایک بار غسل کرنا چاہیے، اور اسے گھر میں ننگے پاؤں چلنا چاہیے، اور اسی طرح وہ چاند کی روشنی میں بھی نہ نکلے اور اس طرح کی دوسری خرافات جس کے بارہ میں کوئی دلیل اور اصل نہیں ملتی۔

بلکہ وہ اپنے گھر میں ننگے پاؤں اور جوتے پہن کر بھی چل سکتی ہے اور اپنے گھر کی ضروریات بھی پورا کر سکتی اور کھانا وغیرہ بھی پکا سکتی ہے اور اسی طرح مہمان نوازی بھی کر سکتی ہے۔

اور اسی طرح چاند کی روشنی میں گھر کی پھت اور بانچہ میں بھی چل پھر سکتی ہے، جب چاہے غسل کر سکتی ہے جس سے چاہے ضروری بات چیت کر سکتی ہے، عورتوں سے مصافحہ کرنے میں بھی کوئی حرج نہیں اور اسی طرح اپنے محرموں سے بھی۔

لیکن غیر محرموں کے ساتھ جائز نہیں، جب اس کے پاس کوئی غیر محرم نہ ہو تو وہ اپنے سر دوپٹہ اتار سکتی ہے، زعفران اور خوشبو نہ تو کپڑوں میں اور نہ ہی جسم میں استعمال کر سکتی ہے اور نہ ہی قہوہ میں اس لیے کہ زعفران ایک قسم کی خوشبو ہے، اس کے لیے منگنی کرنا بھی جائز نہیں، اور اسی طرح منگنی کی صریح باتیں کرنا بھی منع ہیں، لیکن اگر وہ صراحت کے ساتھ بات نہ کرے بلکہ کنایہ وغیرہ کرتے ہوئے کرے تو اس میں کوئی حرج نہیں۔

اللہ تعالیٰ ہی توفیق بخشنے والا ہے، فتویٰ شیخ ابن باز رحمہ اللہ تعالیٰ دیکھیں فتاویٰ اسلامیہ (315/3-316)۔

اور مزید تفصیل کے لیے دیکھیں کتاب: اللہ اوباحکام الحداد تالیف فیان المطیری، اور کتاب احکام الاحدات تالیف خالد المصالح۔

واللہ اعلم.